© rasailojaraid.com

مفید اور لائقِ مطالعہ ہے۔

ملفوظاتِ شاہ عبدالعزیز: مترجمین مولوی محمد علی لطفی و مفتی انتظام اللہ شہابی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۶۴ صفحات، کتابت و طباعت بہتر قیمت 7/50 ۔

پتہ :- پاکستان ایجوکیشنل پبلشرز لمیٹڈ ۱۲- میری روڈ- کراچی۔

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کے ملفوظات جنھیں آپ کے کسی مجہول الاسم معتقد نے قلم بند کیا تھا۔ متعدد بار اور ایک مرتبہ اردو ترجمہ کے ساتھ — شائع ہو چکے ہیں۔ یہ ملفوظات کیا ہیں؟ اسرار و حکمِ شریعت۔ علمی و ادبی تحقیقات۔ عارفانہ نکات و رموز اور احکام و مسائلِ فقہ کا گنجینہ ہیں۔ ان کی اہمیت کے پیشِ نظر ضرورت تھی کہ انھیں اب پھر مزید اہتمام و صحت کے ساتھ شائع کیا جائے۔ چنانچہ اس کتاب میں پہلے شاہ صاحب کے حالات و سوانح ہیں۔ پھر ملفوظات کا اردو ترجمہ ہے۔ اور اس کے بعد شاہ صاحب کے دو اور مختصر رسالے "کمالاتِ عزیزی" اور "مجرباتِ عزیزی" بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب بھی دلچسپ۔ سبق آموز اور لائقِ مطالعہ ہے۔ افسوس ہے مترجمین نے بھی شاہ صاحب کے حالات میں چھپکلی کی ابٹن والی عام چلی چلائی روایت نقل کر دی ہے۔ حالانکہ برہان نومبر ۱۹۶۳ء کے ایک مقالہ میں اس افسانہ کی محققانہ تردید و تغلیط ہو چکی ہے۔

سیرتِ فریدیہ: مؤلفہ سرسید احمد خاں تقطیع خورد۔ ضخامت ۱۷۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت تین روپیہ۔ پتہ :- پاک اکیڈمی ۱/۱۲۱ وحید آباد کراچی — ۱۸۔

خواجہ فریدالدین احمد خاں بہادر جو اکبر شاہ ثانی کے عہد میں وزارت کے عہدہ پر سرفراز اور اُس زمانہ کی دلّی کے اعیان و اکابر میں ایک نمایاں مرتبہ و مقام رکھتے تھے۔ سرسید احمد خاں کے نانا اور مربّی تھے، وہ صاحبِ علم بھی تھے اور صاحبِ باطن بھی۔ اور انھیں صوری اور معنوی دونوں قسم کی وجاہت و سربلندی حاصل تھی۔ سرسید نے تصنیف و تالیف کے اپنے آخری دور میں اپنے جدِ امجد کے حالات میں یہ کتاب لکھی تھی جو پہلی مرتبہ ۱۸۹۶ء میں شائع ہوئی تھی۔ اب جناب محمود احمد صاحب برکاتی نے اسے بڑی قابلیت اور محنت سے اڈٹ کر کے دوبارہ شائع کیا ہے۔ شروع میں سرسید کے حالات و سوانح اور ان کے کارناموں کا تنقیدی اور تحلیلی تذکرہ ہے۔ پھر سیرتِ فریدیہ اور اُس کے مشمولات پر پُرمغز تبصرہ ہے۔ اور جا بجا مفید حواشی بھی ہیں، زبان شگفتہ اور ادیبانہ ہے، تاریخ کے

© rasailojaraid.com